

جواب: ان میں آرد، سودا، میر، غالب اور میر حسن نے بھی اچھے مرچے کیے۔

سوال: سودا اور مرچہ نگاری تین سطروں میں واضح کریں؟

جواب: سودا نے مرچہ نگاری کی صورت و معنی میں بہت سے اضافے کیے۔ مرچے کا ادبی لہجہ، سنو،

اور اسے ادبی وقار بخشا۔ سودا کے مرثیوں میں سیرت و کردار کے نقوش و اوقات، مناظر،

تصویریں، زبان و بیان کی سادگی اور طرز اظہار کی شیرینی ملتی ہے۔

سوال: تشبیہ کو فروغ کس دور میں حاصل ہوا؟

جواب: شاہان اودھ کے دور میں تشبیہ کو بڑا فروغ حاصل ہوا۔

سوال: مرچے کی ظاہری شکل کس نے متعین کی تھی؟

جواب: میر ضمیر نے مرچے کی ظاہری شکل متعین کر دی تھی اور اسے لکھنو کی نئی فضا کے مطابق بنا

دیا تھا۔

سوال: مرچے کو انتہائی عروج و کمال تک کس نے پہنچایا؟

جواب: انیس اور دہرے نے مرچے کو انتہائی عروج و کمال تک پہنچادیا۔

سوال: میر انیس کے کسی مرچے کے دو شعر لکھیں؟

جواب: ان کے مرچے کے شعر ہیں۔

ماگاہ خیرا ادھر سے چلے جاں نام

گھوڑا بڑھا کہ آپ نے جت ابھی کی تمام

نکلے ادھر سے شہ کے رلیقان نقشہ کام

بے سر ہوئے پردوں میں سران سپاہ شام

سوال: شہر آشوب کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: شہر آشوب کے لغوی معنی ہیں "شہر کے لیے قبتہ دہنگامہ" یا شہر میں جمع ہونے والے یا شہر میں

قبتہ برپا کرنے والے۔

سوال: اصطلاح میں شہر آشوب کس لفظ کو کہتے ہیں؟

جواب: اصطلاح میں اس لفظ کو کہتے ہیں جس میں مختلف پیشوں اور طبقوں سے تعلق رکھنے والوں کا

ذکر ہو۔

سوال: ڈاکٹر سید عبداللہ کے الفاظ میں شہر آشوب کس لفظ کو کہتے ہیں؟

جواب: ڈاکٹر سید عبداللہ کے الفاظ میں شہر آشوب وہ لفظ ہے جس میں شہر یا ملک کی اقتصادی یا سیاسی

بے چینی کا تذکرہ ہو یا شہر کے مختلف طبقوں کی مجلسی زندگی کے کسی پہلو کا نقشہ مزاحیہ طنزیہ

یا جویہ انداز میں کھینچا گیا ہو۔

سوال: شہر آشوب صنف کے اہم موضوعات کون سے ہیں؟

جواب: اس صنف شعرا کے اہم موضوعات حسب ذیل ہیں۔

(1) لوگوں کا حسن و جمال جو باعث قبتہ ہو۔

(2) شہر یا ملک کی بربادی۔

(3) کارندوں اور اہل حرفہ کی بزدل کاری۔

جواب: سودا کے قصیدے تعداد اور معیار دونوں اعتبار سے دوسرے قصیدہ گو شاعروں سے بلاشبہ اکر ہیں۔

سوال: ذوق نے کتنے قصیدے لکھے؟

جواب: ذوق نے 25-26 قصیدے لکھے۔

سوال: بہادر شاہ ظفر نے ذوق کو کیا لقب دیا؟

جواب: انہوں نے ذوق کو "خاقانی ہند" کا لقب دیا تھا۔

سوال: ذوق کے بیشتر قصائد کس کی شان میں ہیں؟

جواب: ان کے بیشتر قصائد بہادر شاہ ظفر کی شان میں ہیں۔

سوال: غالب نے کتنے قصیدے لکھے؟

جواب: غالب نے صرف چار قصیدے لکھے مگر ان کا معیار بہت بلند ہے۔

سوال: غالب کے قصیدے کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

جواب: غالب کے قصیدے عبدالسلام ندوی کے بقول "اردو شاعری کا سرمایہ تاز ہیں۔"

سوال: مومن نے کس قسم کے قصیدے لکھے؟

جواب: مومن نے بھی متعدد قصیدے لکھے مگر دو کے سوا ان کے سب قصائد حمدیہ اور نعتیہ ہیں۔

سوال: مومن نے کبھی صلے کی توقع نہیں کی۔

سوال: مومن کا قصیدے میں بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: ان کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے قصیدے کو جھوٹی خوشامد سے پاک رکھا۔

سوال: نجومی طور پر قصیدے کو کس کے سبب عروج حاصل ہوا؟

جواب: نجومی طور پر دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ امراء و سلاطین کے سبب عروج حاصل ہوا۔

سوال: اس واحد قصیدہ نگار کا نام لکھیں جنہوں نے قصیدہ نگاری کو اس کے صحیح مصروف میں استعمال کیا؟

جواب: مومن۔

سوال: ذوق کے اس قصیدے کے دو شعر لکھیں جو انہوں نے بہادر شاہ ظفر کی بہ تقریب غسل صحت پڑھے؟

جواب: ذوق کا قصیدہ ہے۔

تو ہے وہ عالی دنیا و دین زمانے میں

کہ تجھ سے زہب ہے دنیا کو دین کو تو قبر

چل کو ہوں تری صحت کے ساتھ ہے صحت

سچ ہے کہ قرآن ہو مع الفیہ

سوال: کیا عرب شعراء اگر ہم نے آج کے شعراء جیسے قصیدے پڑھے؟

جواب: نہیں یہ نہیں ہے۔ ایک عرب شاعر کو جب کسی عرب رئیس نے اپنی شان میں قصیدے کی

فرمائش کی تو جواب ملا "فعل حتی اتول" (تم کچھ کر کے دکھاؤ تو میں کہوں۔)

یہ شاعر دور جاہلیت سے تعلق رکھتا ہے مگر افسوس کہ اسے شاعر سلطان ہوتے ہوئے بھی



و عشق و غیرہ کو ان کی زبان میں جان کیا جاتا ہے۔

سوال: رنجی کی صنف کس کی آئینہ دار ہے؟

جواب: یہ صنف شعر اردو شعراء کے غیر معتدل اور غیر صحت مندانہ رجحانات کی آئینہ دار ہے۔

سوال: رنجی کس کی دست میں لکھی جاتی ہے؟

جواب: غزل کی دست میں۔

سوال: رنجی میں کونسا پہلو غالب ہوتا ہے؟

جواب: اس صنف کا موضوع اگرچہ عورتوں کے عشقیہ جذبات و احساسات اور ان کی زندگی کی دیگر کیفیات کا اظہار ہے تاہم رنجی میں عشق کا جسمانی پہلو غالب ہوتا ہے۔

سوال: رنجی کی دو مثالیں دیں؟

جواب: رنجی کے نمونے درج ذیل ہیں۔

سوال: بیروڑی کا لفظ کس سے بنا ہے اور اس کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: بیروڑی کا لفظ "بیروڑیا" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی ہیں "جوابی نغہ"۔

سوال: بیروڑی سے اصطلاحاً کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں وہ صنف نظرافت (لطم یا نثر) ہے جو کسی کے طرز نگارش کی طرز اور نقل میں لکھی گئی ہو مگر اصل نگارش کے الفاظ و خیالات کو اس طرح بدل دیا جائے کہ مزاحیہ تاثرات پیدا ہو جائیں۔ بیروڑی میں کسی کی نگارش کی تقلید کر کے اس کے اشاکل یا خیالات کا مذاق اڑانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

سوال: بیروڑی کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے؟

جواب: بیروڑی کا اردو ترجمہ "تحریف" کیا گیا ہے۔ اسے معنیکہ خیر تعرف یا لغظی نقالی بھی کہہ سکتے ہیں۔

سوال: کیا اردو میں بیروڑی ایک جدید صنف ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کن کے اشعار میں بیروڑی کا عکس نظر آتا ہے؟

جواب: انشا اور مصحفی نے آپس کی معاصرانہ ہشموں میں جو اشعار کہے ان میں بیروڑی کا عکس نظر آتا ہے۔

سوال: جن شعرا نے کامیاب بیروڑی کی ان میں سے چھ کے نام لکھیں؟

جواب: ان کے نام یہ ہیں۔ (1) سرشار (2) اکبر الہ آبادی۔ (3) فرقت کا کوروی۔ (4) قاضی غلام محمد۔ (5) صادق مولیٰ۔ (6) نذیر احمد شیخ۔

سوال: کسی ایک شعر کی بیروڑی لکھیں؟

جواب: اصل شعر

اے عشق تو نے اکثر قوموں کو سما کے چھوڑا

جس گھر سے سر اٹھایا اس کو بشما کے چھوڑا

(حالی)



اے سوٹ تو نے اکثر کپڑوں کو کھا کے چھوڑا  
پوشاک مشرقی کا خاکہ اڑا کے چھوڑا

(نذیر احمد شیخ)

سوال: گیت کس چیز کو کہتے ہیں اور گیت کے لیے کس چیز کو بنیادی اہمیت حاصل ہے؟  
جواب: گیت گانے کی چیز کو کہتے ہیں۔ اس لیے گیت میں سر تال کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

سوال: اصطلاح میں گیت سے کیا مراد ہے؟  
جواب: اصطلاح میں گیت وہ صنف شعر ہے جس میں ایک عورت 'مرد کو مخاطب کر کے اظہار محبت کرتی ہے۔ گیت میں جذبات و احساسات خصوصاً جبر اور فراق کی کیفیت بڑے دلہانہ انداز میں بیان کی جاتی ہے۔

سوال: اردو گیت کی بنیاد کس پر ہے؟  
جواب: ہندی گیت پر۔

سوال: کس کے اشعار میں اردو گیت کی اولین جھلک نظر آتی ہے؟  
جواب: امیر خسرو کے بعض اشعار میں۔

سوال: ان شعراء کے نام لکھیں جن کی شاعری میں اردو گیت کے ابتدائی نمونے ملتے ہیں؟  
جواب: دکنی شعراء میں محمد قلی قطب شاہ، دہلی غواصی، میراں شاہ ہاشمی کی شاعری میں اردو گیت کے ابتدائی نمونے ملتے ہیں۔

سوال: اس پہلے گیت نگار کا نام لکھیں جنہوں نے اردو میں منفرد اسلوب کے گیت لکھ کر گیت کو ایک نئی جہت سے آشنا کیا؟

جواب: ان کا نام عظمت اللہ خاں ہے۔

سوال: دور جدید کے چار گیت نگاروں کے نام لکھیں؟  
جواب: ان میں قتیل شفائی، مجید امجد، ناصر شہزاد اور زبیر رضوی وغیرہ شامل ہیں۔

سوال: مثنوی کس زبان کا لفظ ہے؟  
جواب: عربی لفظ ہے۔

سوال: مثنوی سے کیا مراد ہے؟  
جواب: اس سے مراد ہے وہ مسلسل نظم جس کے ہر شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور تمام اشعار ایک ہی بحر میں ہوں۔ اس میں ہر طرح کے خیالات، واقعات اور مطالب ادا ہوتے ہیں۔

سوال: کس کس موضوعات پر مثنویاں لکھی گئی ہیں؟  
جواب: اخلاقی، مذہبی اور تاریخی موضوعات پر۔

سوال: کیا مثنوی میں شروع سے آخر تک قافیے یا ردیف کی پابندی ہوتی ہے؟  
جواب: نہیں۔

سوال: کیا لکھائی مثنوی نے پانچ مثنویاں پانچ مختلف اوزان میں کہی ہیں؟

جواب: جی ہاں

(4) شہر کی اقتصادی بحالی۔

(5) سیاسی و اقتصادی اور اقتصادی۔

سوال: جس کے عہد میں بڑی کثرت سے اردو میں شہر آشوب کہے گئے؟

جواب: محمد شاہ کے عہد میں سیاسی اور ملکی انتشار و فتنے کے نتیجے میں اردو میں بڑی کثرت سے شہر آشوب لکھے گئے۔

سوال: ابتدا میں کن شعراء نے شہر آشوب لکھے؟

جواب: ابتدائی دور میں شاکر مانی، کمترین، حاتم اور قائم نے شہر آشوب لکھے۔

سوال: شاکر مانی نے شہر آشوب میں کیا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاکر مانی کے شہر آشوب میں ہادر شاہی میلے، دہلی کی بے ہادی اور ہندوستان کی فوج کی بزدلی کا ذکر ہے۔

سوال: میر و سودا کے شہر آشوب اپنے زمانے کی کس فضا کی عکاسی کرتے ہیں؟

جواب: میر و سودا کے شہر آشوب اپنے زمانے کی سیاسی فضا کی کامیاب عکاسی کرتے ہیں۔

سوال: نظیر اکبر آبادی کے شہر آشوب میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: نظیر اکبر آبادی کے شہر آشوب میں آگرے کی معاشی و مالی فوج کی حالت زار، ہمدردوں اور باغیوں کی تباہی و بے ہادی کا مقامی زبان میں خوبصورت نقش کھینچا گیا ہے۔

سوال: شہر آشوب کی ویرت اور موضوع میں تبدیلیاں کب آئیں؟

جواب: 1857ء کے ہکام انقلاب کے بعد شہر آشوب کی ویرت اور موضوع میں کئی تبدیلیاں آئیں۔

سوال: دہلی کی تباہی و بے ہادی کے موضوع جو دو مجموعے کتابی شکل میں لائے گئے ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: ان کے دو مجموعے کتابی شکل میں "فطان دہلی" اور "انقلاب دہلی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

سوال: حالی کے شہر آشوب کے نام لکھیں؟

جواب: حالی کے شہر آشوب "درد جزر اسلام" اور "شکوہ ہند" ہے۔

سوال: اسماعیل میر خاں کے قصید و عبرت کے نام لکھیں؟

جواب: ان کے مرثیے "نوائے زمانہ" اور "قلعہ اکبر آباد" ہیں۔

سوال: شبلی کا شہر آشوب جو اہم ہے اس کا نام لکھیں؟

جواب: شبلی کا شہر آشوب اسلام آباد اہم ہے۔

سوال: نظیر اکبر آبادی کے شہر آشوب کی مثال دیں؟

جواب: ان کا شعر ہے

ماریں ہیں ہاتھ ہاتھ پہ سب پاؤں کے دستکار  
اور جتنے پیشہ دار ہیں روتے ہیں زلزلہ زلزلہ  
کوٹے ہے تن لہر تو پلے ہے سرسار  
کچھ ایک دو کے کام کا رونا نہیں ہے پار  
چھتیس بیسے دلوں کا ہے کاروبار ہند



سوال: واسوخت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: واسوخت کے لغوی معنی اعراس زور و گریہ اور بے کاری کے ہیں۔

سوال: اصطلاح میں واسوخت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصطلاح میں یہ وہ صنف شاعری ہے جس میں محبوب کی بے وفائی، شکایت اور اس سے غم،

ختم یا ذکر کر کے اسے برا بھلا کہا جاتا ہے۔ تنہا لکھنے میں اسے غلی کی شاعری جاتی ہے اور دھنکی بھی دتی جاتی ہے کہ اگر محبوب نے اپنے رویے میں تبدیلی پیدا نہ کی اور عاشق کی طرف منت نہ ہوا تو اس کی محبت سے دستبردار ہو کر کسی اور شخص سے دل لگالے گا۔

سوال: واسوخت کا موجد کون ہے؟

جواب: واسوخت کا موجد ایک فارسی شاعر وحشی بن زوی ہے۔

سوال: اردو میں واسوخت کی صنف شعر کس کی تخلیق میں رائج ہوئی؟

جواب: اردو میں یہ صنف شعر فارسی واسوخت کی تخلیق میں رائج ہوئی۔

سوال: پیار نمایاں واسوخت نگار کے نام لکھیں؟

جواب: ان میں قائم آید و اسود امیر، جرات و غیرہ نمایاں واسوخت نگار ہیں۔

سوال: محمد حسین آزاد نے کس کو اردو کا سب سے پہلا واسوخت نگار قرار دیا ہے؟

جواب: محمد حسین آزاد نے میر کو۔

سوال: کیا میر بقول محمد حسین آزاد کے اردو کا سب سے پہلے واسوخت نگار ہے؟

جواب: محمد حسین آزاد نے میر کو پہلا واسوخت نگار قرار دیا ہے مگر یہ درست نہیں ہے کیونکہ اس وقت تک واسوخت کا لفظ رائج نہ ہوا تھا۔

سوال: واسوخت کو عروج تک کس نے پہنچایا؟

جواب: امانت نے واسوخت کو عروج تک پہنچایا۔

سوال: بقول ایک نقاد کے امانت کی واسوخت نگاری کیسی ہے؟

جواب: ایک نقاد کے الفاظ ہیں "امانت جس دوسرے معشوق سے دل لگانے کی دھکی دیتے ہیں۔ اس کے

حسن شوقی اور دلربائی کا نقش اس طرح مچھتے ہیں کہ اصل معشوق کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

سادگی الفاظ اور سلامت بیان کے بجائے امانت کے اشعار میں رنگینی و بدکاری پائی جاتی ہے۔

اگرچہ واسوخت کی ابتداء وہلی سے ہوئی لیکن اس کی معراج کھنویں ہوئی۔

سوال: واسوخت کے نمونے کسے دو شعر لکھیں؟

جواب: اس کے شعر ہیں۔

اب وہ اخلاص محبت کی طرح بھول گئے

چھپ کے بٹنے کی وہ غلوت کی طرح بھول گئے

ہم تنہا کی وہ صحبت کی طرح بھول گئے

پیار کی ہڈ کی امانت کی طرح بھول گئے

سوال: ریختی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ریختی وہ صنف شعر ہے جس میں عورتوں کی گفتگو ان کے جذبات و نثر ان کے معاملات حسن